سوال

(59) ایک تہائی میں وصیت کے مطابق عمل واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نےاپنے والد کی املاک کو1373ھ میں اپنی بہنوں میں تقسیم کیا کہ ان میں سے ہر ایک کے حصے میں سات سات قیراط آئے توایک بہن نے کھڑے ہو کر یہ کہا کہ وہ اپنا حصہ میری اولاد کی نذر کرتی ہے لیکن اس وصیت کے ساتھ کہ اس کی وفات کے بعد دو گا ئیوں کا گوشت فقراء و مساکین میں تقسیم کر دیا جائے، اس نے اپنی اس نذر اور وصیت کا کئی بار ذکر کیا اور پھر 1394ھ میں یہ بہن اللہ تعالیٰ کو پیاری ہوگئی، اس نذر اور وصیت کے بارے میں رہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے بہن نے باپ کی میراث سے حاصل کردہ جو حصہ آپ کے بچوں کو دیا ہے تو اس کا اثبات اس شہر کے قاضی کی معرفت ممکن ہے جہاں یہ ملکیت ہے۔

اس نے جو یہ وصیت کی ہے کہ اس کی طرف سے گائیں ذبح کر کے ان کا گوشت فقیروں اور مسکینوں میں تقسیم کر دیا جائے تو اب چونکہ اس کا انتقال ہو چکا ہے لہذا سوال میں مذکور وصیت کے مطابق اس پر عمل ضروری ہے بشرطیکہ یہ وصیت شرعی دلیل سے ثابت ہو اور دو گا ئیوں کی قیمت اس کے کل مال کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص58

محدث فتویٰ